50547- نماز تراویح کب شروع ہوگی رمضان کی پہلی یا کہ دوسری رات ؟

سوال

نماز تراویح کب شروع ہونگی : کیا یکم رمضان کی رات (چاند نظر آنے کی رات یا شعبان پورا ہونے والی رات) یا کہ یکم رمضان کو نماز عشاء کے بعد ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان شخص کے لیے رمضان المبارک کی پہلی رات نماز تراویح ادا کرنا مشروع ہے، اور یہ رات وہ ہے جس میں چاند نظر آئے، اور مسلمان شعبان کے تیس یوم پورے کرتے ہیں.

اور اسی طرح رمضان کے آخر میں جب عید الفطر کا چاند نظر آجائے یا پھر رمضان کے تیس یوم مکمل کر لیے جائیں تو اس رات تراویح ادا نہیں ہونگی.

تو اس سے یہ پتہ چلا کہ تراویح کا تعلق رمضان کے دن کے روزے نہیں بلکہ رات کو چاند کے ساتھ مہینہ شروع ہونے اور رمضان کا آخری دن ختم ہونے سے ہے.

اور یہ نہیں کہنا چاہیے کہ نماز تراویح مطلقا نفلی نماز ہے لہذا کسی بھی رات باجماعت ادا کی جاسکتی ہے؛ بلکہ صحیح یہ ہے کہ تراویح تو رمضان المبارک کے ساتھ خاص ہیں اور اسے ادا کرنے والا قیام کا اجر و ثواب حاصل کرتا ہے، اور اس کی جماعت کا حکم دوسری جماعت جیسا نہیں، لہذا رمضان المبارک میں ہر رات اعلانیہ تشجیع کے ساتھ باجماعت ادا کرنا جائز ہے، لیکن اس کے علاوہ دوسری راتوں میں باجماعت قیام نہیں ہوسکتا، کیونکہ یہ سنت وہی ہے جو بغیر کسی قصدیا تشجیع اور ابھارنے اور تعلیم کے مقصد سے آیا ہو تو بعض اوقات اس پر ہمیشگی اور التزام کیے بغیر ہی مسنون کیا جاتا ہے.

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

رمضان المبارک کے علاوہ باقی ایام میں تراویح بدعت ہے، اگر رمضان کے علاوہ کسی اور رات لوگ کسی مسجد میں جمع ہو قیام کی جماعت کروائیں تو یہ بدعت ہوگی.

اور بعض اوقات اگر انسان رمضان المبارک کے علاوہ کسی اور ایام میں اپنے گھر کے اندر جماعت کروائے تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے، ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس اور ایک بار ابن مسعود، اور ایک بار حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنھم کو ان کے گھر میں باجماعت نماز پڑھائی، لیکن اسے سنن راتبہ نہیں بنایا جاسکتا، اور نہ ہی یہ مسجد میں کیا جاسکتا ہے.

دیکھیں : الشرح الممتع (4/60-61).

اور اس بنا پر جس نے رمضان المبارک شروع ہونے سے قبل نماز تراویح ادا کی تو وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ کسی نے بغیر وقت نماز ادا کر لی، تو اسے اس کا کوئی اجر و ثواب حاصل نہیں ہوگا، اور یہ اس وقت ہے جب وہ ایسا جان بوجھ نہ کر کے گناہ سے بچا ہو.

واللہ اعلم.